(۲)

نام کتاب : اربعین [امام نوویؒ کی اپنی تشریح کے ساتھ]

مرتب : امام یحییٰ بن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : ارشادالرحمٰن

ضخامت: بڑے سائز کے400 صفحات قیمت: 400 روپے

ملنے کا پتہ: دارالتذکیر' رحمٰن مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس احادیث یاد کرنے اور لکھنے کی بڑی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ آپؐ کا ارشاد ہے کہ جس نے میری اُمت میں دین کی اشاعت کے لیے چالیس حدیثیں محفوظ کیں' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے فقہاء اور علماء کے زمرے میں اٹھائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس ترغیب کے نتیجہ میں بہت سے لوگوں نے اپنے اپنے مزاج کے مطابق چالیس احادیث کے مجموعے شائع کیے۔ ان میں امام یحییٰ بن شرف النووی کی ''اربعین'' کو سب سے زیادہ قبولِ عام ملا۔ اس مجموعے میں شامل احادیث کی بہت سی شرحیں لکھی گئیں۔ زیر تبصرہ کتاب امام نووی کی اربعین کی وہ شرح ہے جو خود امام صاحب نے لکھی ہے۔ ارشادالرحمٰن صاحب نے اس کو اردو کے قالب میں ڈھال کر کچھ مفید اضافے بھی کر دیے ہیں۔

امام نووی ساتویں صدی ہجری کے ممتاز محدث اور فقیہہ گزرے ہیں۔ آپ ذہانت اور ذکاوت کی دولت سے مالا مال تھے۔ نوعمری ہی میں قرآن حفظ کرلیا اور پھر ہمہ تن علم دین کی طرف متوجہ ہو گئے۔ چوبیس برس کی عمر میں آپ نے علومِ اسلامیہ کی تدریس کا آغاز کیا۔ آپ کا طرزِ زندگی زہد وقناعت پر مبنی تھا۔ بڑے عبادت گزار تھے' اوراد و وظائف کے ساتھ آپ کو گہری مناسبت تھی۔ آپ کی زندگی سادگی کا نمونہ تھی۔ امام صاحب حق پرست اور حق گو تھے۔ جابر سلطان کے سامنے کلمۂ حق کہنا آپ کی عادت تھی۔ آپ کی جرأت ایمانی کا نتیجہ ہے کہ وقت کے حکمرانوں کو آپ کی حق گوئی پر گرفت کرنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ آپ صرف ۴۵ سال کی عمر میں آسودۂ خاک ہوگئے۔ آپ کی مختصر سی عمر میں اللہ تعالیٰ نے اس قدر برکت دی تھی کہ ۵۰ سے زائد کتب کی تصنیف اور تشریح کا گراں قدر کام سرانجام دیا' جو ۸۵۰ برس سے اُمت مسلمہ کے لیے بیش قیمت علمی سرمایہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

اربعین نووی میں امام صاحب نے وہ احادیث منتخب کی ہیں جو صحتِ عقائد اور دین کی بنیادی باتیں سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب کی اہمیت اور افادیت اس لیے بھی بہت زیادہ ہوگئی ہے کہ اس میں احادیث کی تشریحات خود امام صاحب نے کی ہیں۔ امام صاحب نے ہر حدیث پر سیر حاصل تبصرہ کیا